



سوال

(171) فعل قوم لوط کے مرتکبین سے سلوک

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قوم لوط کے عمل جیسا عمل کرنے والے اور جس سے کیا گیا حدیث کے مطابق دونوں کو مارہینے کا حکم ہے کیا یہ عمل کئے جانے کے بعد کوئی بھی نیک عمل قبول نہیں ہوگا؟ کیونکہ اس حکم سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس شخص کو جینے کا کوئی حق نہیں نیز یہ بات ذہن میں رہے کہ یہ کام جاہلیت میں ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گناہ کسی قسم کا بھی ہو اللہ تعالیٰ توبہ کرنے سے معاف کر سکتے ہیں۔ سورۃ الفرقان: ۶۸، ۶۹ میں اللہ تعالیٰ نے ناحق قتل زنا وغیرہ کے جرم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جو یہ کام کرے گا قیامت کے دن اسے دو گنا عذاب ملے گا اور وہ ہمیشہ س میں رہے گا آگے فرمایا:

مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۷۰... الفرقان

"اور جس نے توبہ کر لی، اور نیک اعمال سرانجام دیئے، ان کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں میں تبدیل کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا رحم والا ہے۔"

دوسری جگہ فرماتے ہیں:

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيَّ أَنْفُسِكُمْ لَا تَقْبَلُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ يُوَفِّي الْغَفُورَ الْرَّحِيمَ ۝۵۳... الزمر

"اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) میرے ان بندوں سے کہہ دو جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی ہوئی ہے کہ وہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوں اللہ تعالیٰ (توبہ سے) سارے گناہ معاف کر دیتا ہے۔" (التوبہ: ۵۳، ۵۴)

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

((أتائب من الذنب کمن لا ذنب له))



"گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اُس نے گناہ کیا ہی نہیں۔" (ابن ماجہ و قال اسنادہ صحیح)

حداماعندی والنمرا علم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ